# سونے کا درخت

دوپہر کو نازو اپنے ابّا کے ساتھ کھانا کھا رہی تھی۔ اتنے میں مالی ایک تازہ ناریل لایا۔ ابّا نے اُس میں ایک سوٗراخ کرکے نازو کو دیا۔ نازو سوٗراخ سے منہ لگا کر ناریل کا ٹھنڈا اور میٹھا پانی پینے لگی۔ پانی ختم ہوگیا تو ابّا نے ناریل کے دو ٹکڑے کردیے۔ نازو چمچے سے کھرچ کھرچ کر اس کا بالائی جیسا سفید گوٗدا کھانے لگی۔

کھانے کے بعد نازو اور اس کے ابا باغ میں ٹہلنے گئے۔ وہاں ناریل کے بڑے بڑے درخت یوٗں کھڑے تھے جیسے کسی نے چھاتے کھول دیے ہوں۔ ابّا نے نازو کو بتایا کہ ناریل کے درخت کو سونے کا درخت بھی کہتے ہیں۔ یہ سُن کر نازو کی بڑی بڑی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔ ”مگر ابّا! یہ درخت تو سونے کا نہیں، لکڑی کا ہے۔“

”ہاں بیٹی! یہ سونے کا بنا ہوا تو نہیں ہے مگر اِس کا ہر حصّہ کسی نہ کسی کام میں آتا ہے۔ کوئی چیز بے کار نہیں جاتی اِسی لیے اِسے سونے کا درخت کہتے ہیں!“

نازو : ابّا، اِس کا تنہ تو اِتنا اونچا ہے۔ یہ کس کام آتا ہے؟

ابّا : اِس کے تنے سے ماہی گیر کشتیاں بناتے ہیں۔ اِس سے گھروں کی چھت بھی بنائی جاتی ہے۔

نازو: ابّا، اِس کے پتّے کتنے بڑے بڑے ہیں! ہَوا میں جھوٗمتے ہوئے کتنے بھلے معلوٗم ہوتے ہیں۔ اِن سے کیا بنتا ہوگا؟

ابّا : پتّوں سے؟ پتّوں سے تو بہت سی چیزیں بنتی ہیں۔ پنکھے بنتے ہیں، چٹائیاں بنتی ہیں، جھونپڑوں کی چھتیں چھائی جاتی ہیں۔

نازو : ابّا ناریل کو کھوپرا بھی تو کہتے ہیں؟

ابّا : ہاں بیٹی، کھوپرا کھایا بھی جاتا ہے اور اِس کا تیل بھی نکالا جاتا ہے۔ کھوپرے کا تیل بہت کام کی چیز ہے۔ اس سے طرح طرح کی مٹھائیاں بنتی ہیں۔ کچھ لوگ اِسے گھی کی بجائے کھانا پکانے میں استعمال کرتے ہیں۔ کھوپرے کا تیل سر میں لگانے اور صابن بنانے کے کام بھی آتا ہے۔

نازو : ابّا، ناریل تو بڑے کام کی چیز ہے!

ابّا : ہاں، ہاں، ابھی تم نے پُوری بات سُنی بھی نہیں ہے۔ اس کے ریشوں سے رسّی بَٹی جاتی ہے۔ اس رسّی کو 'کاتھا' کہتے ہیں۔ کاتھے سے پائے دان اور چارپائیاں بُنی جاتی ہیں۔

نازو : اور ابّا، اس کے خول سے پانی نکالنے کے ڈونگے بھی تو بنائے جاتے ہیں۔

ابّا : ہاں نازو، یہ تم نے خُوب کہا! ناریل کی ہر چیز کام میں آتی ہے، اسی لیے تو اِسے سونے کا درخت کہتے ہیں!

(احمد اقبال)

بالائی – ملائی

رسّی بٹنا – ریشوں کو بل دے کر رسّی بنانا

ماہی گیر – مچھیرا، مچھلیاں پکڑنے والا

چھاتا – چھتری

چھتیں چھانا – پتّوں اور گھاس پھوس سے چھت تیار کرنا

## مشق

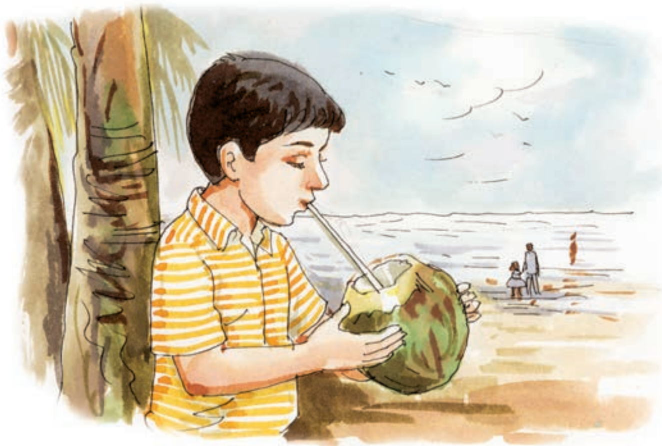

❁ **ایک لفظ میں جواب لکھو :**

۱۔ مالی کیا لے کر آیا؟

۲۔ ناریل کے تنے سے ماہی گیر کیا بناتے ہیں؟

۳۔ کھوپرے سے کیا نکالا جاتا ہے؟

۴۔ ناریل کے ریشوں سے کیا بنتا ہے؟

❁ **ایک جملے میں جواب لکھو :**

۱۔ ناریل کا پانی ختم ہونے پر ابّا نے کیا کِیا؟

۲۔ ناریل کا درخت دیکھنے میں کیسا لگتا ہے؟

۳۔ ناریل کے تنے سے کون سی چیزیں بنائی جاتی ہیں؟

۴۔ ناریل کے پتّوں سے کون سی چیزیں بنتی ہیں؟

۵۔ ناریل کے خول سے کیا بنایا جاتا ہے؟

❁ **مختصر جواب لکھو :**

۱۔ ابّا نے ناریل کے درخت کو سونے کا درخت کیوں کہا؟

۲۔ کھوپرا کس کام آتا ہے؟

۳۔ کھوپرے کے تیل کے کیا استعمال ہیں؟

❁ **نیچے دیے ہوئے لفظوں کے واحد لکھو :**

چھاتے ، کشتیاں ، پتّے ، پنکھے ، چٹائیاں ، چھتیں

☜ **غور کر کے بتاؤ :**

ایسا اور کون سا درخت ہے جس کے بہت سے فائدے ہیں؟

**سرگرمی :** اپنے استاد کی مدد سے معلوم کرو کہ بھارت میں ناریل کے درخت کن مقامات پر پائے جاتے ہیں۔

* **دی ہوئی مثال کے مطابق نیچے دیے ہوئے لفظوں سے پہلے ’بے‘ لگا کر دوسرے لفظ بناؤ :**

**مثال :** بے + کار = بے کار

صبر ، درد ، جان ، چارہ ، حد